Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۹ ۴۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

نو ومنگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ۵ شہادت ۱۳۵۶ہش ۵ اپریل ۱۹۷۷ء | نمبر ۷۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھیں اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

مکرم عبدالحمید صاحب سالکین پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ سنگاپور کی اہلیہ محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اور ڈاکٹروں نے ان کا ماہِ جون میں اپریشن تجویز کیا ہے سالکین صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ ہر دو سلسلہ کے لئے مفید وجود ہیں۔

قارئینِ الفضل سے استدعا ہے کہ انکے اپریشن کی کامیابی اور صحتِ کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (وکالتِ تبشیر)

بتاریخ ۳ اپریل ۱۹۷۷ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مکرم گلزار احمد صاحب طاہر ہاشمی کارکن دفتر مینجر روزنامہ الفضل ربوہ ابن محترم مختار احمد صاحب ہاشمی (دفتر نظارت خدمتِ درویشان) کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے محترمہ مبارکہ شاہدہ صاحبہ دختر مکرم سید شریف احمد شاہ صاحب آف جڑانوالہ کے ہمراہ تین ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی علالت

ربوہ ۵ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:-

کل نقاہت بہت رہی۔

بے چینی بھی رہی۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

جاپان میں قرآن کریم اور دیگر اسلامی لٹریچر کی نہایت کامیاب نمائش کا انعقاد

ملک کے محققین، سفارتی نمائندوں، پروفیسروں، صحافیوں اور طلباء کی طرف سے گہری دلچسپی کا اظہار

ہمارے مبلغ جاپان مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے نے بذریعہ کیبل گرام یہ اطلاع دی ہے کہ ان کے زیرِ اہتمام وہاں پر قرآن کریم اور دیگر مختلف اسلامی کتب و رسائل کی ایک نہایت کامیاب نمائش منعقد ہوئی جو جاپان میں اپنی نوعیت کی پہلی نمائش تھی۔ ملک کے علم دوست اصحاب، سفارتی نمائندوں، صحافیوں، پروفیسروں اور طلباء نے بکثرت اسے دیکھا اور اس میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اخبارات اور ریڈیو نے وسیع پیمانے پر اس کی اشاعت میں حصہ لیا، الحمد للہ۔

آمدہ کیبل گرام کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

ٹوکیو ۲۸ مارچ۔ الحمد للہ! کہ احمدیہ مسلم مشن جاپان کے زیرِ اہتمام ۲۶ مارچ ۱۹۷۷ء کو دنیائے اسلام کے لٹریچر پر مشتمل ایک نہایت کامیاب نمائش یہاں پر منعقد ہوئی جس میں پندرہ سے زائد زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور دیگر اسلامی کتب اور اخبارات و رسائل پیش کئے گئے۔ جاپان کی سرزمین میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی نمائش تھی۔ ملک کے محققین، پروفیسروں، صحافیوں، مختلف ممالک کے سفارتی نمائندوں اور طلباء نے اس میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور وہ بکثرت اسے دیکھنے کے لئے آتے رہے۔ عربی رسم الخط کے مختلف نمونے بالخصوص خاص دلچسپی سے دیکھے گئے۔ جاپانی اور انگریزی زبان کے اخبارات نے وسیع پیمانے پر نمائش کی خبروں کو شائع کیا۔ جاپان ریڈیو کے سمندر پار کے اردو پروگرام میں بھی اسے نشر کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نمائش غیر معمولی طور پر بہت کامیاب رہی، الحمد للہ۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے نیک اور بابرکت نتائج پیدا فرمائے۔

(عطاء المجیب راشد)

پبلشر: مسعود احمد ❊ پرنٹر: سید عبدالحی ❊ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ❊ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ شہادت ۱۳۵۶ ہش
۵ اپریل ۱۹۷۷ء

اسلام کی تاقیامت دائمی حیات کا درخشندہ ثبوت

اسلام کی سب سے بڑی فضیلت جو اسے جملہ ادیان سے ممیز و ممتاز کر دکھانے والی ہے یہ ہے کہ رُوئے زمین پر قیامت تک کے واسطے زندہ مذہب یہی ہے اسی لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :-

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف (آل عمران آیت ۲۰)

ترجمہ :- اللہ کے نزدیک اصل دین یقیناً اسلام ہی ہے۔

اب چونکہ اللہ کے نزدیک اصل دین اسلام ہی ہے اس لئے ضروری ہُوا کہ بجز اسلام کے کسی اَور دین کی پیروی خدا کے ہاں مقبول نہ ہو اسی لئے یہ بھی فرمایا :-

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ج وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (آل عمران آیت ۸۶)

ترجمہ :- اور جو شخص اسلام کے سوا کسی (اَور) دین کو (اختیار کرنا) چاہے تو وہ (یاد رکھے کہ) وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اِس دعوے کا کہ صرف اور صرف اسلام ہی زندہ دین ہے ثبوت کیا ہے؟ سو اللہ تعالیٰ نے زندگی کی ایک خاص علامت بیان کرکے یہ امر باور کرایا ہے کہ چونکہ یہ علامت صرف اسلام میں پائی جاتی ہے اِس لئے جملہ مذاہب میں سے صرف اسلام ہی زندہ مذہب ہے۔ چنانچہ فرمایا :-

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۝ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ط وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

(ابراہیم آیات ۲۵، ۲۶)

ترجمہ :- (اے مخاطب!) کیا تُو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کس طرح پاک کلام کے متعلق حقیقتِ حال کو بیان کیا ہے۔ وہ ایک پاک درخت کی طرح ہوتا ہے جس کی جڑ (مضبوطی کے ساتھ) قائم ہوتی ہے اور اسکی (ہر ایک) شاخ آسمان کی بلندی میں (پہنچی ہوتی) ہے۔ وہ ہر وقت اپنے ربّ کے اِذن سے اپنا (تازہ) پھل دیتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے (ان کی ضرورت کی) تمام باتیں بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

اِن آیات میں بتایا گیا ہے کہ اسلام ایک ایسا شجرۂ طیّبہ ہے جس کی جڑ نہایت مضبوط ہے اور جس کی شاخیں آسمان میں پہنچی ہوئی ہیں اور جو ہر زمانہ میں تازہ پھل دیتا ہے یعنی دُنیا میں اسلام پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں ہمیشہ خدا رسیدہ لوگ پیدا ہوتے رہیں گے، بجز اسلام کے اب اَور کوئی مذہب ایسا نہیں ہے جس پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں کسی انسان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم ہو سکے اور وہ وصول الی اللہ کی نعمت سے سرفراز ہو سکے۔ یہ امتیاز اب صرف اور صرف اسلام کو ہی حاصل ہے کہ اِس کے متبعین میں خدا تعالیٰ کے ساتھ ہمکلامی کا شرف رکھنے والے پیدا ہوتے ہیں اور ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں گے۔

اِس کے ایک درخشندہ عملی ثبوت کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں آپؐ کے ایک عظیم روحانی فرزند کی حیثیت میں حضرت مہدی علیہ السلام کے مبعوث ہونے کی بشارت دی تھی۔ چنانچہ اِس بشارت کے اصل اور حقیقی مصداق حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے دیگر مذاہب کو خشک ٹہنیوں سے تشبیہ دیتے ہوئے جن میں پھل پھول نہیں نکل سکتے اسلام کو ایک سرسبز و شاداب درخت قرار دیا جو ہر زمانہ میں شیریں اور لذیذ پھل دیتا ہے اور اپنی بعثت کی یہی غرض بیان فرمائی کہ تا آپ دُنیا کے سامنے اسلام کی زندگی کا ثبوت پیش کریں۔ چنانچہ آپ نے ایک دنیا کو مخاطب کرکے فرمایا :-

"یہ صرف اسلام ہی ہے جو زندہ مذہب ہے۔ یہی ہے جس کا ربیع ہمیشہ آتا ہے جبکہ اِس کے درخت سرسبز ہوتے ہیں اور شیریں اور لذیذ پھل دیتے ہیں۔ اس کے سوا اَور کوئی مذہب یہ خوبی نہیں رکھتا۔ اگر اس میں سے یہ خوبی نکال دی جاوے تو یہ بھی مُردہ ہو جاتا۔ مگر نہیں، وہ زندہ مذہب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر زمانہ میں اس کی زندگی کا ثبوت دیا ہے۔ چنانچہ اِس زمانہ میں بھی اُس نے اپنے فضل سے اِس سلسلہ کو اِسی لئے قائم کیا ہے تا وہ اسلام کے زندہ مذہب ہونے پر گواہ ہو اور تا خدا کی معرفت بڑھے اور اس پر ایسا یقین پیدا ہو جو گناہ اور گندگی کو بھسم کر جاتا ہے اور نیکی اور پاکیزگی پھیلاتا ہے۔"

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۷ء بحوالہ ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۵۴، ۱۵۵)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک عظیم روحانی فرزند کی حیثیت سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اور بشارت کے بموجب ضرورتِ زمانہ کے مطابق عین وقت پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت اسلام کے زندہ مذہب ہونے کے ایک درخشندہ ثبوت کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ نے دیگر ادیان کے بالمقابل اسلام کی اِس لازوال فضیلت کو آشکار کرتے ہوئے نہایت تحدّی سے فرمایا :-

"ہم یقینی اور قطعی طور پر ہر ایک طالبِ حق کو ثبوت دے سکتے ہیں کہ ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے آج تک ہر ایک صدی میں ایسے باخدا لوگ ہوتے رہے ہیں جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ غیر قوموں کو آسمانی نشان دکھلا کر ان کو ہدایت دیتا رہا ہے جیسا کہ سیّد عبدالقادر جیلانی اور ابوالحسن خرقانی اور ابویزید بسطامی اور جنید بغدادی اور محی الدین ابن العربی اور ذوالنون مصری اور معین الدین چشتی اجمیری اور قطب الدین بختیار کاکی اور فرید الدین پاکپٹنی اور نظام الدین دہلوی اور شاہ ولی اللہ دہلوی اور شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ اسلام میں گزرے ہیں اور ان لوگوں کا ہزارہا تک عدد پہنچا ہے اور اِس قدر ان لوگوں کے خوارق علماء اور فضلاء کی کتابوں میں منقول ہیں کہ ایک متعصّب کو باوجود سخت تعصب کے آخر ماننا پڑتا ہے کہ یہ لوگ صاحب خوارق و کرامات تھے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ مَیں نے نہایت صحیح تحقیقات سے دریافت کیا ہے کہ جہاں تک بنی آدم کے سلسلہ کا پتہ لگتا ہے سب پر غور کرنے سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جس قدر اسلام میں اسلام کی تائید میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کی گواہی میں آسمانی نشان بذریعہ اس اُمّت کے اولیاء کے ظاہر ہوئے اور ہو رہے ہیں ان کی نظیر دوسرے مذاہب میں ہرگز نہیں۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس کی ترقی آسمانی نشانوں کے ذریعہ سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے اور اس کے بیشمار انوار و برکات نے خدا تعالیٰ کو قریب کرکے دکھلا دیا ہے۔ یقیناً سمجھو کہ اسلام اپنے آسمانی نشانوں کی وجہ سے کسی زمانہ کے آگے شرمندہ نہیں۔ اِسی اپنے زمانہ کو دیکھو جس میں اگر تم چاہو تو اسلام کے لئے رؤیت کی گواہی دے سکتے ہو۔ تم سچ سچ کہو کہ کیا اِس زمانہ میں تم نے اسلام کے نشان نہیں دیکھے؟ پھر بتلاؤ کہ دُنیا میں اَور کونسا مذہب ہے کہ یہ گواہیاں نقد موجود رکھتا ہے؟ یہی باتیں تو ہیں کہ جن سے پادری صاحبوں کی کمر ٹوٹ گئی۔ جس شخص کو وہ خدا بناتے ہیں اس کی تائید میں بجز چند بے سروپا قصّوں اور جُھوٹی روایتوں کے ان کے ہاتھ میں کچھ نہیں۔ اور جس پاک نبی کی وہ تکذیب کرتے ہیں اُس کی سچائی کے نشان اِس زمانہ میں بھی بارش کی طرح برس رہے ہیں۔ ڈھونڈنے والوں کے لئے اب بھی نشانوں کے دروازے کُھلے ہیں جیسا کہ پہلے کُھلے تھے اور سچائی کے بُھوکوں کے لئے اب بھی خوانِ نعمت موجود ہے جیسا کہ پہلے تھا۔ زندہ مذہب وہی ہوتا ہے جس پر ہمیشہ کے لئے زندہ خدا کا ہاتھ ہو، سو وہ اسلام ہے۔"

(کتاب البریّہ صفحہ ۹۱، ۹۲ مطبوعہ ۱۸۹۸ء)

الغرض حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے دائمی حیات سے متعلق اسلام کی لازوال فضیلت کو اِس شان سے دُنیا پر آشکار فرمایا اور اس کے ثبوت کے طور پر اپنے وجود کو اِس تحدی کے ساتھ پیش کیا کہ جملہ مذاہب اور ان کے پَیرو لاجواب ہوئے بغیر نہ رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبر مسیح اور جدید فوٹوگرافی

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب

انیسویں صدی کے آخر میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک معرکۃ الآراء کتاب دنیا کے سامنے پیش کی اس کا نام ہے "مسیح ہندوستان میں" آپ نے کسر صلیب کے عظیم الشان کام کے متعلق یہ ارشاد فرمایا ہے اس کا تعلق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات کے نظریہ پر یعنی "قبر مسیح" کے انکشاف تام پر۔

آج لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ دنیائے عیسائیت میں اسلام کے حق میں انقلاب کیسے پیدا ہوگا۔ مامور زمانہ کی تحریرات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نوشتۂ تقدیر اسلام کی روحانی تاثیرات اور "قبر مسیح" کے انکشافات سے پیدا ہوگا۔

سب سے بڑا راز "جو سینہ کشمیر" میں بند ہے وہ "قبر مسیح" ہے اس کا انکشاف دنیا میں ایک انقلاب لے آئیگا اور کسر صلیب کا حربہ مسیح الدجال (ANTI CHRIST) کو ختم کر دے گا۔ لیکن اس ہمہ گیر انقلاب سے پہلے ایسے انکشافات ہو رہے ہیں جو کہ ساعت موعودہ کو قریب تر لا رہے ہیں۔

سورہ مومنون میں فرمایا:-

"اور ہم نے ابن مریم اور اسکی ماں کو ایک نشان بنایا ہے اور ان دونوں کو مصیبت سے نجات دیکر ایک بلند جگہ پر پناہ دی۔ جو ہموار اور چشموں والی ہے۔
(۲۳-۵۰)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشکردہ تحقیق کے نتائج یہ ہیں کہ اس مقام سے مراد کشمیر جنت نظیر ہے جب "ربوہ کشمیر" میں "قبر مسیح" اپنا سینہ کھول دے گی تو اس آیہ مبارکہ کے حقائق کھل کر سامنے آجائیں گے۔ مریم اور ابن مریم کسر صلیب کا ایک زندہ نشان بن جائیں گے۔

(۱) کشمیر کے حکمران ڈوگرہ خاندان کی تحویل میں ایک گذشتہ صدیوں کا مخطوطہ چلا آتا تھا اس کا نام ہے "بھوشیہ پران" ہندوؤں کے ۱۸ پرانوں میں اس کا نمبر نواں ہے۔ ۱۹۱۰ء میں مہاراجہ کشمیر نے یہ پران کلکتہ کے ایک پریس سے شائع کروا دیا۔ پران سنسکرت زبان میں ہے بھوشیہ پران کا پہلے گجراتی ترجمہ ہوا اب بمبئی میں اس کا ہندی ترجمہ شائع ہوا ہے۔

اس پران کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ہمالہ دیش میں حضرت مسیح علیہ السلام کی تشریف آوری کا ذکر واضح الفاظ میں موجود ہے۔ اس "پران" کا یہ باب
Jesus in Rome
کتاب میں بھی شامل ہے۔ یہ مختصر کتاب یورپ میں شائع ہوئی ہے۔ رابرٹ گریوز اور جوشوا پوڈرو دو عالم اس کے مصنف ہیں بھوشیہ پران کے اس حوالہ کا انگریزی ترجمہ "ٹاٹا انسٹیٹیوٹ آف فنڈامنٹل ریسرچ بمبئی" کے وابستہ سنسکرت عالم "ڈاکٹر ڈی ڈی کوسامبی" نے کیا ہے۔ بھوشیہ پران کا یہ حوالہ ایک تاریخی دستاویز ہے اور اس تحقیق میں سنگ میل ——

(۲) عصر حاضر میں فضائی فوٹوگرافی، آبی فوٹوگرافی اور تحت الارض فوٹوگرافی کے کمالات کی وجہ سے آثار قدیمہ کی یافتوں میں ایک انقلاب آگیا ہے۔

جس علاقے کے آثار کی کھدائی ہونی ہو اس کا فضائی سروے کیا جاتا ہے فضائی فوٹوگرافی آثار کی تلاش میں مدد دیتی ہے سطح زمین کے ابھار نشیب و فراز میں تغیر و تبدل، مٹی کے رنگوں کی بوقلمونی سے اندازے لگائے جاتے ہیں کہ مدفون خزینے کہاں کہاں اور کس جگہ ہیں۔

اسی طرح جو آثار تحت البحر ہیں۔ (مثلاً سواحل یونان پر) ان کی دریافت تحت البحر فوٹوگرافی کی مدد سے ہوتی ہے۔

اس سلسلے میں حیرت انگیز ایجاد تحت الارض فوٹوگرافی کی ہے اس کی کئی صورتیں ہیں۔

"جیو فزیکل طریقہ" جو کہ پہلے صرف پانی اور تیل کی تلاش میں کام میں لایا جاتا اب اسے مدفون آثار کی تعیین اور دریافت بروئے کار لایا گیا ہے۔

دوسرا طریقہ "پیری سکوپ" (PERISCOPE) کی مدد سے فوٹوگرافی ہے یہ وہ آلہ ہے جس کی مدد سے آبدوزوں میں سے سطح سمندر کا مشاہدہ کیا جاتا ہے اس میں ایسی خوبی استعمال ہوتی ہے جس میں LENSES (عدسے) لگے ہوتے ہیں۔ ان کی مدد سے اوپر کی چیزوں کو دیکھا جاتا ہے اسے ہم بجا طور پر "دوربین" کہہ سکتے ہیں۔ اس آلہ کو اب زیر زمین کاموں کے لئے استعمال میں لایا گیا۔ مثلاً ایک مقبرے کو کھولے بغیر اس کے اندرونے کا عکس آپ کو درکار ہے۔ اس میں کا مناسب پہلو سے ایک سوراخ کیجئے۔ پیری سکوپ اس میں داخل کر دیجئے "پیری سکوپ کیمرہ" کے ذریعہ اس کا فوٹو لے لیجئے بغیر مقبرہ کھولے ہوئے اس کا اندرونہ آپ کے سامنے آجائیگا

ان ایجادات کو کیسے کام میں لایا لایا گیا اس کے لئے ایک دلچسپ کتاب ملاحظہ ہو اس کا نام ہے

GODS, GRAVES
AND, SCHOLARS

اس کے مصنف کا نام C. W. CERAM اس کا آخری مکمل ایڈیشن ۱۹۷۱ء میں لندن سے شائع ہوا ہے اس کتاب کے ص ۲۵-۱۸۲ پر تفصیل موجود ہے۔

اس کتاب کی اشاعت کے بعد تحت الارض فوٹوگرافی میں مزید ترقی ہوئی ہے۔ جدید ترقی یافتہ طریقہ یہ ہے کہ جس قبر کے اندرونے کا فوٹو لینا مقصود ہے اس کے قریب ایک پائپ زمین میں داخل کر دیا جاتا ہے اس کے سوراخ میں نہایت موثر کیمرہ فٹ کر دیا جاتا ہے اور ایک پیچیدہ طریق کار سے قبر کے اندرونے کا فوٹو حاصل ہو جاتا ہے اس طرح لئے گئے فوٹو امریکہ کے "اخبارات" میں شائع ہوئے ہیں بالکل صاف ہوا ہم سمجھتے ہیں کہ قبر مسیح کے مشاہدات ہیں تا زمانہ اب دور نہیں ہے بلکہ قریب ہے کیونکہ

آج فوٹوگرافی نے اتنی ترقی کرلی ہے کہ کسی مقبرے کو کھولے بغیر اس کے اندرونے کا عکس لیا جا سکتا ہے۔ آثار قدیمہ کی ریسرچ میں یہ ایک انقلاب پیدا کرنے والی ایجاد ہے۔ جس کی مدد سے مدفون مقابر اور خزینے منظر عام پر آجائیں گے اس فوٹوگرافی کا طریق میں بتا چکا ہوں وہ یہ ہے کہ جس قبر کا فوٹو لینا مقصود ہو اس کے قریب ایک سوراخ کیا جاتا ہے۔ اسمیں کیمرہ منتقل کیا جاتا ہے وہ کیمرہ اپنے زاویہ سے اندر کی چیزوں کے فوٹو لے لیتا ہے۔ اس ایجاد کے بعد "قبر یوز آسف" کو کھولے بغیر دیکھنے فوٹو لینا کوئی مشکل امر نہیں اور جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا ہے کہ اس قبر میں انوار کے ہونے کا بھی امکان ہے۔ تو ان انوار کا فوٹو بھی لیا جا سکتا ہے۔ اس طرح آپ نے رؤیا میں دیکھا کہ کشمیر سے ایسے انوار جلوہ گر ہوئی ہیں جو کہ کسر صلیب کی گواہی دینگی یہ سب باتیں جب پوری ہو جائیں تو پھر کون جو یائے حق ہے جو متاثر نہیں ہوگا اس بات پر ایمان نہیں لے آئے گا کہ قرآن حق ہے اسلام سچا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے تھے صلیب نے انہیں زخمی کیا۔ مارا نہیں وہ بچا لئے گئے ان کو اور ان کی والدہ کو "ربوہ کشمیر" میں پناہ دی گئی۔ اس طرح وہ دونوں "خدا کا نشان" بن گئے

(۳) قرآن حکیم نے فرعون کے متعلق یہ کہا ہے

لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً۔ (یونس آیت ۹۲)

ہم تیرا بدن محفوظ کر لیں گے۔ تاکہ جو لوگ تیرے پیچھے آنے والے ہیں ان کے لئے تو ایک "نشان" ہو۔

اسی طرح کشتی نوح کے متعلق فرمایا

وَلَقَدْ تَرَكْنٰهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

(القمر آیت ۱۶)

اور ہم نے اس کشتی کو ایک "نشان" کے طور پر (پچھلی اقوام) کے لئے چھوڑا۔ پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

اسی طرح سورہ مومنون میں "مریم" اور "ابن مریم" کے متعلق فرمایا۔ کہ ہم نے ان دونوں کو ایک "آیہ" یعنی ایک نشان بنایا اور ہم نے ان کو ایک اونچی جگہ پر پناہ دی جو ٹھہرنے کے قابل اور بہتے ہوئے پانیوں والی تھی۔

ان تین واقعات پر غور کریں۔ ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب کو قوموں کے لئے ایک نشان قرار دیا گیا۔

(۱) انیسویں صدی کے آخر میں "فرعون" کی لاش مل گئی اور وہ اقوام عالم کے لئے ایک عبرت کا سامان ہے۔ اور ایک "نشان"۔

(۲) "کشتی نوح" کی تلاش میں کئی مہمیں جا چکی ہیں۔ لیکن وہ اس غلط فہمی میں "نشیب" کی بجائے "فراز" کی طرف جاتے ہیں۔ قرآن کہتا ہے کہ کشتی جودی پہ ٹھہری تھی جو کہ کم و بیش تین ہزار فٹ کی بلند سلسلہ کوہ کا نام ہے۔ اور امریکی ماہرین جاتے ہیں۔ کوہ ارارات پر جو کہ جودی کے شمال میں چودہ پندرہ ہزار فٹ کی بلندی پر ہے

سوچنے والی بات ہے کہ کشتی نشیب کی طرف جائیگی یا فراز کی طرف۔ قرآن نے بتایا کہ کشتی ایک کم بلندی والے پہاڑ پر ٹھہری ہے۔ جس کا نام جودی ہے نہ کہ اسلامی علاقہ میں انتہائی بلندی والے پہاڑ پر۔ اب امریکہ نے قرآن سے راہنمائی حاصل کرنیکی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ چنانچہ ان کو صرف حقائق سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ اب اگر وہ قرآنی خطوط پر تحقیق کریں گے تو کشتی کے آثار کا ملنا کوئی بعید امر نہیں۔ وہ دن دور نہیں جب "کشتی نوح" مل جائیگی اور دنیا کے لئے ایک نشان بن جائے گا۔

(۳) تیسرا عالمی نشان جو یہ دور ابن مریم کا روضہ کشمیر میں پایا جانا ہے۔ یہ نشان بھی منظر عام پر آنے والا ہے۔ وہ دن دور نہیں کہ کسر صلیب کا یہ آسمانی حربہ کفر و ضلالت کو پاش پاش کر دے گا۔

آج سے ۷۰ سال قبل حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی یکسر الصلیب کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اس پیشگوئی میں یہی اشارہ تھا کہ مسیح موعود کے وقت میں خدا کے ارادہ سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے جن کے ذریعہ سے صلیبی واقعہ کی اصل حقیقت کھل جائے گی تب انجام ہو گا اور اس عقیدہ کی عمر پوری ہو جائے گی لیکن نہ کسی جنگ اور لڑائی سے بلکہ محض آسمانی اسباب سے جو علمی اور استدلالی رنگ میں دنیا میں ظاہر ہوں گے"

(مسیح ہندوستان میں صفحہ ۶۲)

ماہنامہ انصار اللہ

★ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دینی۔ علمی اور تربیتی رسالہ!
★ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روح پرور ملفوظات۔ نامور اہل قلم حضرات کے بلند پایہ مضامین کا مجموعہ!
★ قیمت اصل لاگت سے کم۔ صرف دس روپے سالانہ!

اس کی مستقل خریداری قبول کر کے تربیت نفس کے اس ذریعہ سے مستفیض ہوں

منیجر ماہنامہ "انصار اللہ"

درخواست دعا

۱۔ مکرم ارشاد احمد صاحب شہداد پور چند دنوں سے وقفہ وقفہ سے دل میں درد محسوس کر رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(طاہر احمد سیل بجر یاروقی)

۲۔ میرے خالہ زاد بھائی مبشر احمد آف لائلپور ایک عرصہ سے ملازمت کے سلسلہ میں پریشان ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بہتر روزگار عطا فرمائے۔

محمد انوار الحق عفی اللہ عنہ گنج مغلپورہ لاہور

۳۔ خاکسار چند ماہ سے بیمار ہے اور اکثر بیمار رہتا ہے نیز کئی پریشانیوں میں مبتلا ہے

یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسہ کا انعقاد

کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ

۲۳ مارچ کو موضع ابوالخیر میں جماعت احمدیہ کوٹ عبدالمالک کا جلسہ یوم مسیح موعود زیر صدارت محترم صوفی محمد اسحاق صاحب مربی انچارج ضلع شیخوپورہ منعقد ہوا۔

اس جلسہ میں شیخوپورہ، کوٹ عبدالمالک اور ابوالخیر تینوں حلقوں کے بیشتر مرد و زن اور اطفال نے بڑے شوق اور جوش و خروش سے شرکت کی تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم سید محمد یوسف شاہ صاحب مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب اور مکرم سید عبدالغفور شاہ صاحب نے علی الترتیب حضرت مسیح موعود کی آمد کی غرض و غایت علامات مسیح موعود از روئے احادیث اور ذکر حبیب کے مواضیع پر تقاریر کیں۔

آخر میں صدر جلسہ مکرم صوفی محمد اسحق صاحب نے "یوم مسیح موعود" سے متعلق ایک ناصحانہ تقریر کی اور اجتماعی دعا کرائی۔ جس کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

(صدر جماعت احمدیہ کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ)

قلعہ کالروالہ

مورخہ ۲۵ مارچ بروز جمعۃ المبارک صبح کے وقت جماعت احمدیہ قلعہ کالروالہ کے تمام افراد خدام اور اطفال نے مشترکہ طور پر یوم مسیح موعود منانے کی غرض سے ایک جلسہ منعقد کیا تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم عبدالشکور صاحب بوہ مربی سلسلہ مقیم معونکے گنجہ اور مکرم صوفی محمد شریف صاحب مقیم قلعہ کالروالہ اور مکرم محمد اکرم صاحب باجوہ طالب علم جامعہ احمدیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عظیم کارناموں اور آپکی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور یہ مبارک اجتماع اختتام پذیر ہوا

(وسیم احمد صوفی۔ قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ)

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ سکھر (سندھ) محترم حضرت مولانا عبدالرحمن فاضل امیر جماعت احمدیہ بھارت و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان اور محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے کی وفات پر گہرے رنج کا اظہار کرتی ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے قرب کے اعلیٰ مقام پر جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سلسلہ عالیہ کو ایسے خدا کار اور بے نفس کارکن ہمیشہ عطا فرماتا رہے اور ہم سب کو ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ اضلاع سکھر و جیکب آباد سندھ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔ روزگار کے بہتر سامان پیدا کرے اور جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(محمد اسماعیل ابن مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل مرحوم دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ اپنی اپنی مجالس کے بجٹ جلد سے جلد تیار کر کے مرکز کو ارسال فرمائیں

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۰۳۹

میں عبدالقدیر بٹ ولد عبدالکریم صاحب قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال پیدائشی احمدی ساکن بمبانوالہ ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۹ کنال ۸ مرلہ مالیتی ۵۰۰۰/- روپے

۲۔ مکان پختہ مالیتی ۱۰۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۲۴/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ عبدالقدیر ولد عبدالکریم صاحب بمبانوالہ P.O خاص ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ چوہدری عنایت اللہ احمدی مربی سلسلہ۔
گواہ شد۔ نثار احمد خاں مربی سلسلہ۔

مسل ۲۳۰۴۰

میں طیبہ حبیب زوجہ میر حبیب اللہ صاحب قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۲۵۰۰۰/- روپے

(۲) زیور طلائی ۲۹ تولہ مالیتی ۱۴۵۰۰/- روپے

(۳) ایک انگوٹھی ڈائمنڈ ۱۱۲۵/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ طیبہ حبیب اہلیہ میر حبیب اللہ صاحب بنگلہ نمبر 202-C بلاک نمبر ۲۔ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس کراچی نمبر ۲۹۔
گواہ شد۔ مسعود احمد خورشید وصیت نمبر ۹۰۲۲ کراچی۔
گواہ شد۔ حبیب اللہ (خاوند موصیہ) کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۰۴۱

میں مبشرہ قادر بنت عبدالقادر صاحب مرحوم قوم ڈار پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت ۱۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ مبشرہ قادر بنت عبدالقادر صاحب بنگلہ نمبر 202-C بلاک نمبر ۲ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس۔ کراچی نمبر ۲۹۔
گواہ شد۔ رضوان قادر (برادر موصیہ) کراچی۔
گواہ شد۔ مسعود احمد خورشید موصی نمبر ۹۰۲۲ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۰۴۲

میں بشریٰ قادر بنت عبدالقادر صاحب مرحوم قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیور طلائی وزنی ۳ تولہ مالیتی ۱۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بشریٰ قادر بنت عبدالقادر صاحب مرحوم بنگلہ نمبر 202-C بلاک نمبر ۲ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس۔ کراچی نمبر ۲۹۔
گواہ شد۔ مسعود احمد خورشید موصی نمبر ۹۰۲۲ کراچی۔
گواہ شد۔ رضوان قادر (برادر موصیہ) کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۰۴۳

میں مبشر احمد ولد میاں نصیرالدین صاحب قوم جنجوعہ پیشہ تعلیم عمر ۲۳ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ حال بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت ۲۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مبشر احمد ولد میاں نصیرالدین صاحب ۳۴ فیصل ہال۔ قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور۔
گواہ شد۔ چوہدری افضال احمد منیر وصیت نمبر ۱۸۵۶۸ بہاولپور
گواہ شد۔ ملک منصور احمد عمر (شاہد) مربی سلسلہ۔ وصیت نمبر ۱۶۵۵۱ بہاولپور۔

مسل نمبر ۲۳۰۴۴

میں شیخ عظیم الدین ولد غازی الدین قوم شیخ۔ پیشہ پنشنر عمر ۷۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۵۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ شیخ عظیم الدین 5-D ناظم الدین کالونی۔ ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸۔
گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد پریذیڈنٹ اقبال ٹاؤن کراچی۔
گواہ شد۔ اقبال طور ولد شیخ منور دین صاحب کراچی۔

دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی مکرم رانا محمد شریف صاحب خالد لائن مین واپڈا ۲ر اپریل ۱۹۷۷ء بوقت ۹ بجے صبح ایک حادثہ میں آناً فاناً اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت ملنسار، ہنس مکھ اور بلند اخلاق تھے۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ہم جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز مرحوم کی تین بچیوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اللھم آمین

(رانا جمشید اختر ولد عبدالحمید صاحب کاٹھ گڑھی چک نمبر ۴۹۴ ج۔ب حال دارالبرکات۔ لائن مین واپڈا۔ ربوہ)

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیں
کیور ہومیو ڈینٹین کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ)
ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کی ۵۸ ویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید و وقفِ جدید کے سالانہ میزانیوں پر غور اور اہم سفارشات

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

ربوہ ۳ر اپریل آج صبح نو بجے جماعتِ احمدیہ کی ۵۸ ویں مجلس مشاورت کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے وسیع و عریض ہال (ایوانِ محمود) میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیر صدارت شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر تحریک جدید نے کی۔ تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کرائی۔

رپورٹ تعمیل فیصلہ جات سال گزشتہ

سب سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ گزشتہ سال کی مجلس مشاورت میں جو فیصلے ہوئے تھے ان کی تعمیل سے متعلق رپورٹیں پیش کی جائیں۔ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے نے نظارت تعلیم اور نظارت بہشتی مقبرہ سے متعلق رپورٹ پڑھ کر سنائی اور آپ کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے اپنی نظارت سے متعلق فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹ سنائی۔

اس مرحلہ پر حضور ایدہ اللہ نے محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کو ارشاد فرمایا کہ وہ اسٹیج پر تشریف لا کر بقیہ کارروائی کو جاری رکھنے میں حضور ایدہ اللہ کا ہاتھ بٹائیں۔ چنانچہ محترم چوہدری صاحب سٹیج پر تشریف لے آئے اور آپ کو اس اجلاس کے اختتام تک حضور کے ہمراہ بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا۔

رپورٹ اضافہ جات بجٹ بدورانِ سال

اس کے بعد مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے سیکرٹری مجلس مشاورت نے اضافہ جات بجٹ بدورانِ سال کی تفصیل اور وہ تجاویز پڑھ کر سنائیں جو مختلف جماعتوں کی طرف سے مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے موصول ہوئیں مگر صدر انجمن احمدیہ نے مختلف وجوہ کی بناء پر انہیں مجلس مشاورت میں پیش کرنے سے اتفاق نہیں کیا تھا۔

رپورٹ سب کمیٹی بیت المال

اس کے بعد سب کمیٹی بیت المال کے صدر محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا نے (الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں اس سب کمیٹی کے صدر کا نام غلط شائع ہوگیا تھا) ایجنڈا کی تجویز ۵ (میزانیہ صدر انجمن احمدیہ برائے سال ۱۳۵۶-۵۷ ہش / ۱۹۷۷-۷۸ء) سے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی۔ سب کمیٹی نے بعض ترمیمات کے ساتھ بجٹ صدر انجمن احمدیہ کو منظور کر لینے کی سفارش کی تھی اور کہا تھا کہ یہ بجٹ آئندہ سال کے لئے آمد کی لازمی مدات (چندہ آمد۔ چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ) میں دس فیصد اضافہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال کی نسبت سائر اخراجات میں پانچ فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے۔ البتہ دارالضیافت اور امداد کارکنان کی مدات میں پانچ فیصد کو ملحوظ نہیں رکھا گیا بلکہ زیادہ اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کی مد خورد و نوش میں -/۹۸۰۰۰ روپے اور وظائف طلباء کی مد میں -/۵۶۷۰۰ کا اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ کی اجازت سے مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب گوجرانوالہ، مکرم بابو قاسم الدین صاحب سیالکوٹ، مکرم محمد اسحاق صاحب لاہور، مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال، مکرم نذیر احمد صاحب بوریوالہ ضلع وہاڑی، مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ربوہ اور مکرم نعیم احمد خان صاحب کراچی نے بجٹ پر عمومی بحث میں اور مکرم محمد افضل صاحب منیر ترگڑی ضلع گوجرانوالہ نے تفصیلی بحث میں حصہ لیا۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے میزانیہ صدر انجمن احمدیہ سے متعلق آراء طلب فرمائیں۔ نمائندگان مجلس شوریٰ نے بالاتفاق اسے منظور کر لینے کی سفارش کی جسے حضور ایدہ اللہ نے منظور فرما لیا۔

رپورٹ سب کمیٹی وقفِ جدید و تحریک جدید

اس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر سب کمیٹی وقفِ جدید و تحریک جدید کی رپورٹ اس کے سیکرٹری محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے پڑھ کر سنائی جس کے بعد حضور نے اس کی سفارشات کے متعلق نمائندگان کو اپنی رائے اور مشورہ دینے کا موقع مرحمت فرمایا۔ سب سے پہلے ایجنڈا کی تجویز ۶ یعنی میزانیہ وقفِ جدید انجمن احمدیہ برائے سال ۱۳۵۶-۵۷ ہش / ۱۹۷۷-۷۸ء پر غور کیا گیا۔ پچھلے سال کے بجٹ کی نسبت اس میں -/۳۵۰۰۰ روپیہ کا اضافہ کیا گیا تھا۔ سب کمیٹی کی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ سب کمیٹی کے ممبران نے اس خیال کا اظہار فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب کی روشنی میں جماعت کو چاہیئے کہ مالی قربانی میں قدم تیز کرے۔ بجٹ وقفِ جدید کے اندراجات سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی ۳۲۵ جماعتیں ایسی ہیں جو اس میں شامل نہیں ہوئیں۔ امسال جہاں ساری جماعت اپنی مالی قربانی کو بڑھائے وہاں ان جماعتوں کو بھی وقفِ جدید میں شامل کیا جائے۔ اندریں صورت وقفِ جدید نے جو -/۳۵۰۰۰ روپے کا اضافہ کیا ہے وہ کم ہے کم از کم ۶۵ ہزار روپے کا اضافہ مزید ہونا چاہیئے تا ارشاد و اصلاح کے کام کو بڑھایا جا سکے۔ ۶۵ ہزار روپے کے اضافہ کو اس طرح تقسیم کیا جائے کہ پچیس ہزار روپے اطفال کے بجٹ آمد میں بڑھائے جائیں اور ۴۰ ہزار روپے کا اضافہ بجٹ بالغان میں کیا جائے۔ اس رقم سے دس مزید معلّمین رکھے جائیں۔

نمائندگانِ شوریٰ میں سے مکرم میاں غلام احمد صاحب وزیر آباد، مکرم محمد اسحاق صاحب لاہور، مکرم خواجہ محمد شریف صاحب لاہور، مکرم محمد افضل منیر صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ نے عمومی بحث میں اور مکرم محمد اسلم صاحب سرگودھا اور مکرم خان محمد شفیع خان صاحب کراچی نے تفصیلی بحث میں حصہ لیا۔

بالآخر نمائندگان مجلس مشاورت نے بالاتفاق وقفِ جدید انجمن احمدیہ کے ترمیم شدہ بجٹ آمد و خرچ کو منظور کر لینے کی سفارش کی جسے حضور ایدہ اللہ نے منظور فرما لیا۔

میزانیہ تحریک جدید

ایجنڈا کی تجویز ۶ (میزانیہ وقفِ جدید انجمن احمدیہ) کی منظوری کے بعد تجویز ۷ (میزانیہ تحریک جدید سال ۱۳۵۶-۵۷ ہش / ۱۹۷۷-۷۸ء) پر غور کیا گیا۔ سب کمیٹی کی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ بجٹ میں بیرونِ پاکستان کی آمد و خرچ متوازن ہے لیکن جماعتہائے احمدیہ اندرون پاکستان کی آمد خرچ سے کم ہے۔ اندرون پاکستان کی آمد میں جو اضافہ تجویز کیا گیا ہے اس کے لئے اسٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی جو سفارشات ہیں اور جن سے سب کمیٹی مجلس مشاورت نے اتفاق کیا ہے یہ ہیں:-

۱۔ تحریک جدید کے سال ۴۲ کے وعدوں پر ۳۳ 1/3 فیصد اضافہ کروایا جائے۔

۲۔ معاونینِ خصوصی کی موجودہ تعداد کو دگنا کیا جائے۔

۳۔ دفتر سوم کے مجاہدین کے لئے معاونینِ خصوصی کا معیار ایک ہزار روپیہ سالانہ کی بجائے پانچ صد روپیہ قابلِ قبول سمجھا جائے۔

۴۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے بیان فرمودہ کم سے کم معیار قربانی یعنی ماہوار آمد کے پانچویں حصہ سے کم چندہ پیش کرنیوالوں کے معیارِ قربانی کو حضور کے بیان فرمودہ معیار قربانی پر لایا جائے۔

۵۔ تحریک جدید میں شمولیت کیلئے کم سے کم رقم یعنی -/۱۰ روپے کو بڑھا کر -/۲۴ روپے کر دیا جائے۔

۶۔ ان تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کیلئے مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل کمیٹی مقرر کی جائے:-

وکیل المال اوّل۔ وکیل المال ثانی۔ ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی لاہور۔ حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا۔ میاں غلام احمد صاحب لائلپور۔ عبدالرحیم صاحب مدہوش رحمانی کراچی اور مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی۔

سب کمیٹی نے یہ بھی سفارش کی کہ امراء کرام واپس جا کر اپنے ضلع میں کام کیلئے ایک کمیٹی بنائیں۔ اس کمیٹی کا اجلاس بلا کر اپنے ضلع کے کام کا جائزہ لیں اور مطلوبہ اضافہ تحریک جدید کو پورا کرنے کی سکیم تیار کریں اور اس سکیم پر جلد تر عمل شروع فرما دیں اور ۱۴ مئی سے قبل وکیل المال اوّل تحریک جدید کو رپورٹ بھجوائیں تا اسٹینڈنگ فنانس کمیٹی بجٹ کی تجویز کو مرکزی کمیٹی بھی انہیں زیر غور لا سکے۔ جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف بار بار توجہ دلائی جائے اور افرادِ جماعت کو بیرونِ ملک تبلیغی مساعی سے روشناس کرایا جائے۔

بجٹ پر عمومی بحث میں ملک محمد شریف صاحب راولپنڈی، چوہدری عبدالرحمٰن صاحب گوجرانوالہ، رانا محمد خان صاحب بہاولنگر، نعیم احمد خان صاحب کراچی اور چوہدری عبدالوہاب صاحب مردان نے اور تفصیلی بحث میں ملک محمد دین صاحب ترگڑی، چوہدری عبدالمجید صاحب کراچی اور محمد اسحاق صاحب لاہور نے حصہ لیا۔

ابھی بحث جاری ہی تھی کہ اجلاس کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے ۴ بجے بعد دوپہر تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔